میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا

الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نصرت لائبریری

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محرم - صفر ۱۳۸۹ ـ شہادت ۱۳۴۸ ہش

اپریل ۱۹۶۹ء

مکرم محمد شفیق صاحب قیصر ربوہ سے یوگنڈا کے لئے روانہ ہونے سے قبل محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ اور اپنے رفقاء کے ساتھ

Maulvi Mohammad Shafiq Qaisar left for Uganda on the 6th of March.

مولوی عبدالحکیم صاحب مغربی افریقہ کے احمدیہ مشنری ٹریننگ سنٹر کے پرنسپل کی حیثیت سے غانا تشریف لے گئے ہیں

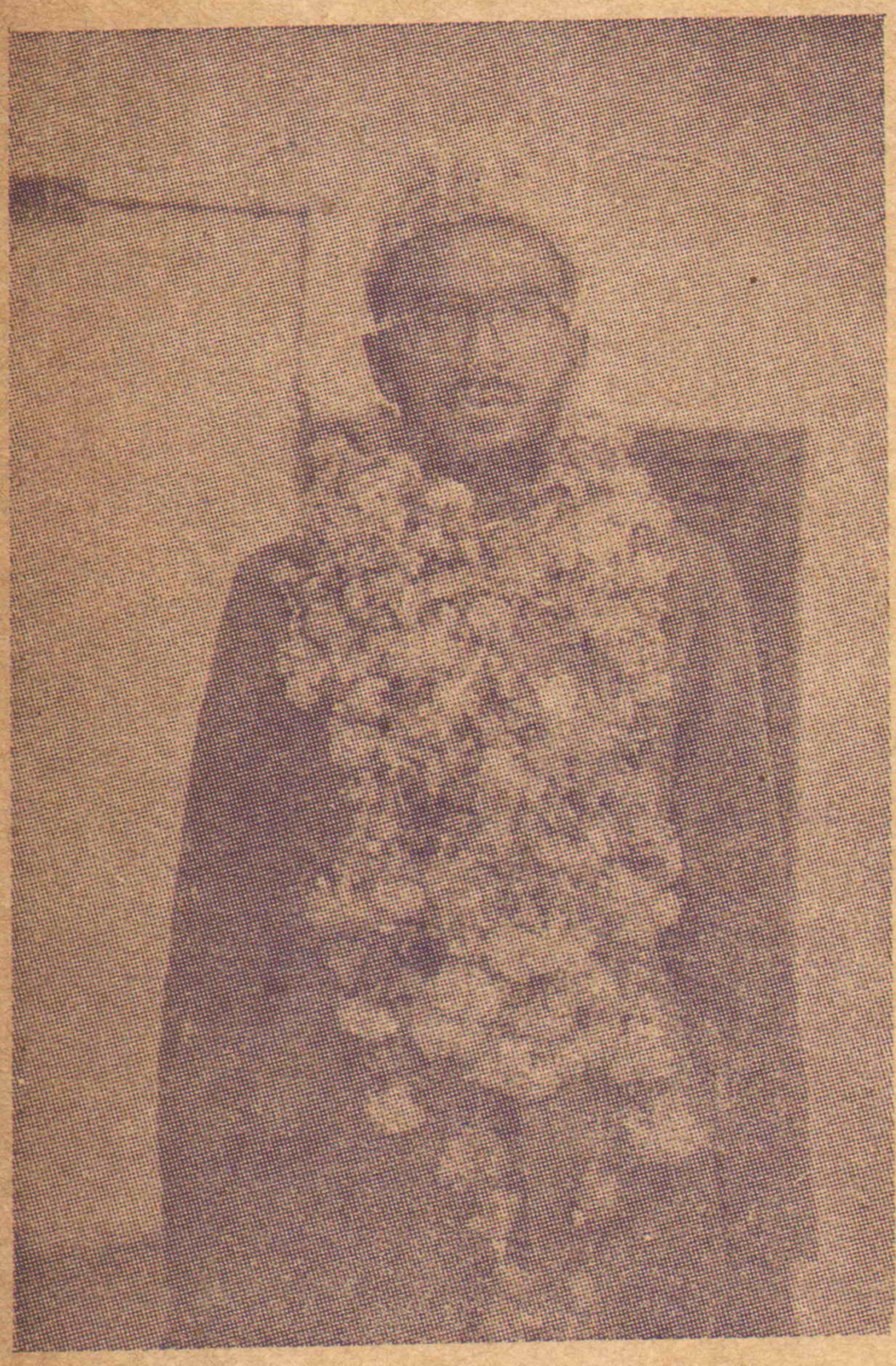

Maulvi Abdul Hakim left for Ghana on the 3rd of March.

ایڈیٹر

نسیم سیفی

موجودہ دور اور تحریک جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دنیا ایک دوراہے پر کھڑی ہے ۔ مستقبل دھندلا ہی نہیں تاریک ہے اور دلوں میں بے یقینی کی لہریں طوفان کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہیں ۔ انسانیت کسی ایک ہی غلط قدم سے اپنے وجود کو عدم میں تبدیل کرنے کا خطرہ مول لئے ہوئے ہے

یہ صورت حال ہر شخص کے لئے تشویش کا باعث ہے اور ہر شخص یہ سوچنے پر مجبور ہو گیا ہے کہ روبہ انحطات کیفیات کو سنبھالا کس طرح جا سکتا ہے ۔ بہت کم لوگ جانتے ہیں کہ موجودہ زمانے کی تمام خرابیوں کا علاج صرف اور صرف اسلام کی پیش کردہ آسمانی تعلیمات ہی میں پایا جاتا ہے ۔

احمدیہ جماعت کے مبلغین ساری دنیا میں اس حقیقت کا اعلان کرنے کے لئے شب و روز کوشاں ہیں ۔ ''تحریک جدید'' ان کوششوں کا اور ان کوششوں کے نتائج کا قلت اوراق کی رعائت سے ایک خاکہ پیش کرتا ہے ۔ آپ بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں ۔ اسکے پڑھنے سے بے یقینی یقین میں تبدیل ہو جائیگی اور ''تاریک مستقبل'' روشن نظر آنے لگیگا ۔ اسلام کے ذریعہ دنیا کی بہبود کا حصول آسمانی بشارتوں کا ایک اہم حصہ ہے ۔

اسلام کو جلد از جلد ساری دنیا میں صحیح معنوں میں قائم کرنے میں ہمارا ہاتھ بٹائیں ماہنامہ تحریک جدید کا سالانہ چندہ صرف دو روپے ہے ۔ آپ یہ پرچہ خود بھی پڑھیں ۔ اپنے دوستوں کو بھی پڑھائیں اور لائبریریوں میں بھی رکھوائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اسلام کی روزافزوں ترقی کا علم حاصل کرکے ایمان اور یقین کی زندگی بسر کرسکیں ۔

مینجنگ ایڈیٹر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود)

ماہنامہ
تحریک جدید ربوہ

شہادت ۱۳۴۸ھ ش

(اپریل ۱۹۶۹ء)

ایڈیٹر
نسیم سیفی

سالانہ چندہ:- دو روپے فی پرچہ بیس پیسے

جملہ خط و کتابت بنام مینجنگ ایڈیٹر ہونی چاہیئے

۱- خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

۲- پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی بیس تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے۔

۳- چندہ کی اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جا سکتا ہے۔ البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

ترتیب

- ایک خوفناک سازش اور اس کا مؤثر جواب — اداریہ — ص ۲
- ناقابلِ فراموش — ص ۵
- ربوہ سے ٹیورا تک — ص ۵
- کاروانِ اسلام — (تحریک جدید کی خبریں) — ص ۱۳
- حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام (نظم) — ص ۱۵
- اسلام کی خاطر (اقتباس) — ص ۱۷
- احمدیہ جماعت جرمنی — ص ۱۸
- متفرقات — ص ۱۹
- اشتہارات — ص ۲۲

- پبلشر:- عبداللطیف خان
- مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ
- مقامِ اشاعت:- دفتر ماہنامہ تحریک جدید دفاتر تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ۔

طالبِ دعا:- نورالدین خوش نویس ربوہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۵ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۴

تہادت ۱۳۴۸ھ ش

(اپریل ۱۹۶۹ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادارہ

ایک خوفناک سازش
اور
اُس کا مؤثر جواب

مکرم محمد یوسف صاحب عباسی پاکستان ملٹری اکیڈیمی میں تاریخ کے پروفیسر ہیں۔ آجکل نائیجیریا (مغربی افریقہ) کی حکومت نے ان کی خدمات حاصل کر رکھی ہیں۔ "اردو ڈائجسٹ" کے فروری ۱۹۶۹ء کے شمارہ میں عباسی صاحب کا ایک مضمون "مسلمانوں کے خلاف ایک خوفناک سازش" شائع ہوا ہے۔ بعض معمولی باتوں سے قطع نظر مضمون اچھا ہے۔ اگرچہ ہر انصاف پسند کی نظر میں مغربی افریقہ اور خاص طور پر نائیجیریا میں مسلمانوں کی حالت کا ذکر کرتے ہوئے احمدیہ جماعت جیسی فعّال اور کامیاب جماعت کا ذکر نہ کرنا تعصب یا کم از کم انتہائی لاعلمی کا غماز ہے لیکن ہم ان سے یہ گلہ نہیں کرتے اور ان کے مضمون کی داد دیتے ہیں۔ یہاں مضمون میں لکھی گئی باتوں کا دُہرانا مقصود نہیں ہے۔ ہم صرف ان کے مجوّزہ پروگرام کو اپنے قارئین کے سامنے رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں:-

"۱- اصحابِ علم و تحقیق پر مشتمل ایک اسلامی پاسبان کمیٹی قائم کی جائے جو بقول اقبال WATCH DOG کا کام کرے۔ اسلام کو جتنے بھی فکری خطرات درپیش ہوں ان سے مسلمان ممالک اور عوام کو آگاہ کرے۔ مغرب کے تاریخی، سیاسی، مذہبی، معاشی اور اقتصادی لٹریچر کا باقاعدہ مطالعہ کرتی رہے اور اسلام کے خلاف پیدا کردہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعصبات کی تردید میں انگریزی، فرانسیسی اور جرمن وغیرہ مختلف زبانوں میں علمی کتابیں اور مقالات شائع کرے۔ اس ضمن میں افریقی ممالک میں مروج نصابی کتابوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور مرعوبانہ ذہنیت اختیار کرنے کے بجائے مثبت اور پُرزور انداز میں اسلام کے متعلق پھیلائی ہوئی غلط بیانیوں کا جواب دیا جائے۔

۲۔ افریقی ممالک میں منظور شدہ نصابِ تعلیم کے مطابق تاریخ اور دینیات پر اسلامی نقطۂ نظر سے کتابیں لکھی اور چھاپی جائیں اور متعلقہ ممالک کو مہیا کی جائیں۔

۳۔ مشنریوں نے افریقی ممالک میں جن مسائل کو اُچھالا ہے اور اسلامی تعلیمات کو مسخ کر کے پیش کیا ہے ان پر وسیع لٹریچر تیار کیا جائے۔ افریقی بچوں کے لئے بھی آسان اور عام فہم زبان میں اسلامی لٹریچر مرتب کیا جائے۔

۴۔ قرآن و حدیث کی تعلیمات کی اشاعت کا خصوصی اہتمام کیا جائے۔ کام یکے بعد دیگرے یا بیک وقت دو مرحلوں میں کیا جا سکتا ہے۔ پہلے مرحلے میں قرآن و حدیث سے مختلف اخلاقی، معاشرتی اور دینی و تہذیبی مسائل پر احکام و تعلیمات مع ترجمہ پمفلٹوں کی صورت میں شائع کی جائیں۔ ترجمہ مختلف زبانوں میں ہونا چاہیئے۔ انگریزی، فرانسیسی، جرمنی، ہسپانوی، اطالوی، ہوسا، یوربا، اشانٹی اور سواحلی کو اہمیت دی جائے۔ یہ پمفلٹ تقسیم کئے جائیں۔ دوسرا مرحلہ قرآن اور حدیث کے مکمل تراجم کا ہے۔ اس مقصد کے لئے ہر زبان کے علماء کا بورڈ مقرر کیا جائے۔ انگریزی میں قرآن مجید کے کئی اچھے تراجم موجود ہیں، مسئلہ صرف انہیں کم داموں پر شائع کرنے کا ہے۔ البتہ دوسری زبانوں میں منظم کوششوں کی ضرورت ہے۔ اسی مرحلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ مختصر مگر دلکش اور مؤثر انداز میں مختلف زبانوں میں شائع کی جائے۔

۵۔ ایک تبلیغی ادارہ قائم کیا جائے جس میں مبلغین کی تعلیم اور تربیت کا انتظام ہو۔ یہ مبلغین صرف عالم دین ہی نہ ہوں فنی ماہر بھی ہوں تاکہ وہ پسماندہ افریقی ممالک میں سود مند کردار ادا کر سکیں۔ زیادہ بہتر یہ ہے کہ یہ ادارہ ڈاکٹر، انجینئر اور استاد وغیرہ بھرتی کرے۔ ان کو مناسب دینی تعلیم دے، انہیں اجتماعی نفسیات سے روشناس کرے، دورِ حاضر کی فنی ترقی، سیاسی حالات اور فکری رجحانات سے باخبر کرے۔ مذاہبِ عالم کا تقابلی مطالعہ اور تجزیہ اُن کے نصاب کا جزو ہو۔ انہیں جس علاقے کے لئے منتخب کیا جائے اس کی زبان پر کامل عبور حاصل ہو۔ اس کی تاریخ اور رسم و رواج سے گہری واقفیت ہو۔ عیسائی مشنری اداروں کی سرگرمیوں اور طریقِ کار سے بھی پوری طرح آگاہ ہوں۔ فارغ التحصیل ہونے کے بعد انہیں معقول مشاہرے پر ملازم رکھا جائے تاکہ بہترین دماغ اس طرف راغب ہوں۔ مبلغ چاہے تھوڑے ہوں، مگر ہوں اعلیٰ پائے کے۔ ان مبلغین کو افریقی ملکوں میں ڈاکٹر، انجینئر اور استاد کی حیثیت سے ملازمت بھی دلوائی جا سکتی ہے۔ سینکڑوں عیسائی مبلغ اسی طرح کام کر رہے ہیں۔ وہ افریقی حکومت کے ملازم ہیں اور اپنے فرائض ادا کرنے کے ساتھ ساتھ خاموشی سے تبلیغِ عیسائیت میں بھی مصروف ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۶- افریقی ممالک میں مقامی مسلمانوں کے اشتراکِ عمل اور ان کی انجمنوں اور اجتماعی اداروں کے اعتماد و تعاون سے اسلامیہ اسکول قائم کئے جائیں جن کے انتظام میں پاسبان کمیٹی بھی شامل ہو۔ ان اسکولوں کے اپنے ہیڈ ماسٹر اور اساتذہ مقرر کئے جائیں۔ ضروری نہیں کہ سارا سٹاف باہر سے بھیجا جائے، بس چند قابلِ اعتماد اور منتظم اساتذہ مامور کئے جائیں تاکہ وہ مالی امداد کے مصرف پر نظر رکھیں۔ سیرالیون، گیمبیا اور داہومی ایسے ملکوں میں ایسے اسکولوں کی بے حد ضرورت ہے۔ یہ کام جتنا جلدی ہوگا افریقی مسلمان اسی قدر جلد مشنریوں کے تعلیمی اداروں کی دستبرد سے محفوظ ہو سکیں گے۔ اساتذہ کے لئے ضروری ہے کہ وہ انگریزی اور اپنے مضمون کے ماہر بھی ہوں اور تبلیغِ اسلام کے جذبے اور تقاضوں سے بہرہ مند بھی۔ انہیں نصف تنخواہ پاکستان میں دی جائے اور باقی نصف افریقی ملکوں میں۔ عیسائی مشن کیرالا (بھارت) سے ہندوستانی عیسائی اساتذہ بلواتے ہیں اور وہ اسی طرح نصف تنخواہ پر کام کرتے ہیں۔

۷- افریقی اور غیر افریقی ملکوں کے مسلمان طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف دیئے جائیں اس شرط پر کہ تکمیل کے بعد وہ اسلامیات کا نصاب بھی پاس کریں گے اور ایک معین مدت تک مبلغ کی حیثیت سے کام کریں گے۔

۸- اِس سارے منصوبے کی تکمیل اور کامیابی سرمائے کے بغیر ناممکن ہے اور سرمائے کی فراہمی سب سے کٹھن مرحلہ ہے لیکن جذبہ، خلوص اور فہم و فراست سے ہر مشکل آسان ہو سکتی ہے۔ پاکستان میں کئی ٹرسٹ موجود ہیں، ان میں سے چند یقیناً اسلامی تبلیغ کے سلسلے میں گراں قدر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ انفرادی طور پر مخیر حضرات بھی ہیں جو کئی اداروں پر بھاری ہیں۔ ایسے مخیر اداروں اور افراد کی سرگرمیوں کو مجتمع کیا جائے اور عظیم تر منصوبے کا جزو بنایا جائے۔ وہ اپنی انفرادی حیثیت اور علیحدہ مساعی جاری رکھ سکتے ہیں، مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ اسلامی پاسبان کمیٹی کی مالی کفالت بھی کریں۔ پھر مؤتمر عالمِ اسلامی اور رابطہ عالمِ اسلامی ایسی جماعتوں کا تعاون بھی حاصل کیا جائے۔ سعودی عرب اور کویت جیسے مالدار اور فیاض اسلامی ملکوں سے بھی مستقل مالی امداد دینے کی درخواست کی جائے۔ ہر سال منیٰ میں حج کے موقع پر لاکھوں جانور قربان کئے جاتے ہیں، ان قربانیوں کا گوشت ڈبوں میں بند کر کے مختلف ملکوں کے غریب مسلمانوں میں مفت تقسیم کیا جائے، کھالیں رنگ کر فروخت کی جائیں اور اس سے حاصل شدہ رقم اسلام تبلیغ و اشاعت پر صرف کی جائے۔ اس کام کے لئے علماء اور حکومتِ سعودی عرب کے باہمی تعاون کی ضرورت ہے۔"

(باقی صفحہ پر)

ناقابلِ فراموش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(یہ مضمون ہفت روزہ "لاہور" ۲۷ دسمبر ۶۸ء میں شائع ہو چکا ہے)

مدیر محترم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

آپ نے اپنے قیامِ مغربی افریقہ کے دوران کی کوئی ناقابلِ فراموش تبلیغی یادداشت تحریر کرنے کا حکم دیا ہے۔ مغربی افریقہ سے واپس آئے آج ساڑھے چار سال ہوتے ہیں مگر ذہن میں وہاں کے بیس سالہ قیام کا ہر واقعہ آج بھی اُسی طرح تازہ ہے اور دل میں مسرّت کی ایک گدگدی پیدا کرتا ہے۔ دراصل دینِ محمدؐ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) کی تبلیغ ایک ایسا اہم اور خوش کُن فریضہ ہے کہ اس مصرف میں بیتی ہوئی زندگی کا ہر لمحہ دائمی اطمینان بخش یاد کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ شاید اسی باعث آپ کا مکتوبِ گرامی پڑھتے ہی لوحِ ذہن پر اَن گنت یادیں اُبھر آئیں اور رقم ہونے کے لئے پرَ اباندھ کر کھڑی ہو گئیں۔ لیکن ان سب کا پُورا پُورا حق ادا کرنے کے لئے تو ایک کتاب کا اہتمام کرنا ہو گا اور ایک عمر درکار ہو گی۔

برادرم! میں نے مغربی افریقہ میں جو بیس سال گزارے وہ میری زندگی کے نہایت بھرپور اور ہنگامی سال تھے۔ یہی وہ عرصہ ہے جس کے دوران اس وسیع و عریض علاقے میں سیاسی، تمدنی، اقتصادی اور معاشی تبدیلیوں نے کم و بیش انقلاب کی صورت اختیار کر لی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے اِس ناچیز بندے سے اسلام کی تعلیم کی روشنی میں زندگی کے اُن تمام شعبوں میں مقدور بھر خدمات لیں۔ یہ بات میرے لئے خوشیوں کا ایک سرچشمہ ہے کہ اس عرصہ میں تبلیغِ اسلام کا کام محض مسائل کی چھیڑ چھاڑ تک ہی محدود نہ رہا بلکہ ہر بات کی عملی افادیت نہ صرف پیش کی گئی۔ مقامی لوگوں کے ساتھ ربط و ضبط قائم کر کے اس افادیت کو ثابت کر دکھانے کی توفیق بھی ملی۔ اور بعض کام تو اپنے اس بندے سے اُس جلیل و قدیر نے ایسے لئے کہ جنہیں وہاں تمام مسلمان فرقوں کی طرف سے غیر معمولی طور پر سراہا گیا اور عیسائیت کے مقابلہ میں بعض مواقع ایسے بھی میسّر آئے کہ عیسائی اپنے ذہنی انتشار کا برملا مظاہرہ کرنے پر مجبور ہو گئے جس سے مسلمانانِ مغربی افریقہ کو ایمانی تقویت حاصل ہوئی۔

پہلی رُوحانی اذیّت

نائیجیریا (مغربی افریقہ) پہنچ کر سب سے پہلے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجھے جس بات سے رُوحانی اذیّت حاصل ہوئی وہ یہ تھی کہ ایک لمبے عرصہ سے عیسائی مشن اپنے سکولوں کے ذریعے مسلمان بچّوں کو عیسائی بنا رہے تھے۔ سکول میں داخلہ کا فارم پُر کرتے ہی سب سے پہلے تو یُوسف کو جوزف (JOSEPH) بنایا جاتا پھر آخری امتحان سے قبل اُسے بپتسمہ دے کر عیسائی بنا لیا جاتا۔ "لاہور" کے قارئین یہ سُن کر حیران ہوں گے کہ وہاں مسلمانوں کے اپنے سکول نہ ہونے کے باعث بہت بڑی تعداد میں مسلمانوں نے اپنے دلوں پر جبر کر کے اپنے بچّوں کو صرف اس لئے ان سکولوں میں داخل کرایا ہوتا تھا کہ "چلو عیسائی ہی بن جائیں گے نا مگر انہیں لکھنا پڑھنا تو آجائے گا۔ اور دوسرے سفید پوشوں کی طرح یہ بھی دفاتر میں ملازمت کر کے بابوؤں جیسی زندگی بسر کر سکیں گے۔"

سنہ ۱۹۴۵ء میں وہاں مسلمانوں کے دو چار سکول تھے بھی تو اُن کا حال یہ تھا کہ اُن میں دینیات عیسائی پڑھاتے تھے۔ اِن خلوص سے کہ ایک دن جو میں ایک سکول میں گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک عیسائی ٹیچر مسلمان بچّوں کو نماز یاد کرا رہا ہے۔ میرے پُوچھنے پر کہنے لگا۔ "یہ نماز مجھے کسی نے لکھ کر دیدی ہے میں اِن کو یاد کرا رہا ہوں۔" یہ سُنتے ہی میری گردن فرطِ ندامت سے میرے گریبان میں دھنس گئی۔

اب ہمارے لئے سب سے پہلا کام یہ تھا کہ یہاں مسلمانوں کے اپنے سکول ہوں اور اُن میں بچّوں کی دینی تعلیم کے لئے معلّم اور مناسب کتب ہوں۔ اور میرا دل اِس فخر و اطمینان سے لبریز ہے کہ نائیجیریا کے احمدیہ مشن سے اللہ تعالیٰ نے مسلمانانِ مغربی افریقہ کے لئے یہ خدمت بڑے ہی اہتمام و احتشام سے لی۔ چنانچہ آج وہاں سینکڑوں سکول ہیں۔ ان کی لائبریریوں میں دینیات کی کتب کے ذخیرے ہیں۔ اساتذہ کی تیاری کے لئے ایک ٹریننگ کالج ہے ـــــ مجھے خدا کے فضل سے کونسل آف مسلم سکول پروپرائٹرز کے نائب صدر کی حیثیت سے ایک لمبے عرصہ تک تعلیمی خدمت کا موقع ملا۔ میرا دل اپنے نائیجیرین بھائیوں کے مخلصانہ تعاون کی خوشگوار یاد سے لبریز ہے۔ خاص طور پر اس لئے کہ انہوں نے ایک پاکستانی مسلمان کو اپنا بھائی سمجھ کر پُورے انشراح سے میرا ہاتھ بٹایا۔ ورنہ دورِ حاضر کی بڑھتی ہوئی وطن پرستی کی رَو میں تو اپنی سرحدوں سے باہر کا مسلمان بھی اکثر مسلمان وطن پرستوں کی نگاہوں میں نہیں جچتا۔ اس کے علاوہ مجھے خدائے عزّوجل نے نیشنل سکاؤٹ کونسل میں (جس کا صدر ملک کا گورنر ہوتا ہے) مسلمانوں کے واحد نمائندے یونین آف جرنلسٹس کے وائس پریذیڈنٹ اور براڈ کاسٹنگ کارپوریشن پر مسلم ایڈوائزری بورڈ کے نمائندے کی حیثیت سے اپنے بھائیوں میں دینی، تعلیمی اور تہذیبی خدمات کے احسن مواقع عطا فرمائے ـــ بعض نہایت ہی اہم اور بنیادی اسلامی پروگراموں میں خاکسار نے سالہا سال تک ریڈیو سے تین تین تقریریں نشر کیں ـــ جن میں سے ایک پروگرام کا اقتباس دیکر ایک دفعہ ایک امریکن مصنّف نے لکھا تھا

"یہ ہے اسلام کی حقیقی نمائندگی اور یہ ہے اسلام کی وہ عملی تبلیغ جو غیر مسلموں کو متاثر کرتی ہے۔"

"مسلم کانگریس آف نائیجیریا" کا قیام وہاں کے

مسلمانوں کی قومی سطح پر پہلی کوشش تھی جس کے ذریعے نائیجیرین بھائیوں کو یہ احساس ہُوا کہ

ابھی راستہ بہت لمبا ہے اور منزل دُور

—— اس لئے قدم تیز سے تیز تر کر دینا چاہیئے۔

بفضلہٖ تعالیٰ یہ ہیچمدان اس کانگریس کے بانی ارکان میں سے تھا۔ اس کانگرس کی طرف سے حکومت کو مسلمانوں کے حقوق اور مطالبات کے سلسلہ میں ملنے کیلئے جو وفود مرتب ہوتے اُن کا ایک رُکن ہمیشہ یہی خاکسار رہا۔

تعلیم و تربیت کی اِس جدوجہد کا ایک محاذ تحریر تھا۔ چنانچہ برسوں بیک وقت تین تین اخبارات میں ہر ہفتے اسلامی فیچر لکھ کر اسلام کا پیغام نُور کی پیاسی دُنیا تک پہنچایا۔ اور مقالات کے ذریعہ "اسلام کی تعلیم" —— "اُس کی دوسرے مذاہب پر برتری" اور "رسولِ اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی پیروی میں برکات" کا ملک کے کونے کونے میں چرچا کیا —— یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے تبلیغی مشن کو ایک اپنا ہفت نامہ "ٹروتھ" (TRUTH) —— جاری کرنے کی توفیق عطا فرما دی —— جسکی ادارت بارہ ۱۲ سال تک اِسی ناچیز کے ہاتھ میں رہی اور جس نے بہت جلد تثلیث کے لئے ایک تیغِ بُراں کی حیثیت اختیار کر لی۔

اللہ اللہ ٹروتھ (TRUTH) کا دشمنانِ اسلام پر رُعب کہ ایک دشمنِ اسلام جریدہ جو دینِ حق کی مخالفت میں بہت پیش پیش تھا ٹروتھ کے پے بہ پے اسلامی حملوں سے اس کی اوچھی مخالفت کا اس کے قارئین پر وہ اثر اِس طرح آشکار ہُوا کہ اس کے بیشتر سرپرستوں نے اُس سے مُنہ پھیر لیا حتّٰی کہ اُسے اپنی بساط لپیٹنے ہی بنی۔

ٹروتھ نے مسلمانوں کی عظیم و وقیع مملکت پاکستان کو نائیجیریا میں روشناس کرانے میں بھی نمایاں رول ادا کیا۔ چنانچہ تعارف و دفاعِ پاکستان میں لکھے جانے والے میرے اُن مقالات کا ایک مجموعہ تو "پاکستان کے دفاع میں" (IN DEFENCE OF PAKISTAN) کے نام سے شائع بھی ہو چکا ہے۔ آج ان گزرے ہوئے بیس ۲۰ سالوں پر دل ہی دل میں نظر دوڑاتا ہوں تو یُوں محسوس ہوتا ہے جیسے یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک جنگ تھی جسے خدائے بزرگ و برتر کا یہ ناچیز بندہ اسکی عطا کردہ توفیق سے تن تنہا لڑتا رہا۔

اور کامگار ہُوا ——!

برادرِ مکرّم! —— تبلیغ ہرگز کوئی آسان کھیل نہیں ہے اور افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں تو بعض مقامات پر جان جوکھوں کا کام بھی ہے۔ مگر وارفتگانِ اسلام کو مژدہ کہ ایک اولوالعزم کی نیم شبی دُعاؤں، مخلصانہ مساعی کے طفیل (اللہ تعالیٰ اسے کروٹ کروٹ جنّت نصیب کرے) اب یہ راہ بڑی حد تک آسان ہو چکی ہے۔ بیشتر نوکیلے کانٹے چُنے اور بھاری پتھر اُٹھا کر پرے پھینکے جا چکے ہیں۔ اب تو عیسائیت کے منّاد مبشّرینِ اسلام کا نام سُن کر میدانِ مناظرہ سے دُم دبا کر بھاگنے لگے ہیں —— کبھی فرصت میسّر آئی تو مغربی افریقہ سے عیسائیت کے اُکھڑتے ہوئے خیمے کی عبرت آفریں داستان بھی رقم کروں گا!

(ن۔ س)

ربوہ سے ہیوسٹن تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی عبد الباسط صاحب شاہد)

۲۳ جنوری ۱۹۶۹ء کی صبح کے وقت احباب و بزرگانِ کرام نے خاکسار کو اپنی مخلصانہ دعاؤں کے ساتھ اعلاءِ کلمۃ الاسلام کے لئے روانہ کیا۔ اُس وقت سرزمینِ پاکستان اور عزیز و اقارب سے جدائی کے ساتھ ساتھ بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام کے جہاد میں شمولیت کی خوشی اور احباب کی دُعاؤں اور خلوص نے ایسے جذبات پیدا کر دیئے جو بیان نہیں کئے جا سکتے۔ البتہ اس موقع اور کیفیت سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے بارگاہِ ایزدی میں دُعائیں کرتا رہا کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مفید اور موثر خدمات کی توفیق عطا فرمائے اور محبت و خلوص الوداع کہنے اور دُعائیں کرنے والوں کو بہترین جزا عطا فرماوے آمین۔

حج کے ایام قریب ہونے کی وجہ سے گاڑی میں خوب رش تھا۔ لائل پور سے ہمارے کمپارٹمنٹ میں سوار ہونے والے تمام مسافر حج بیت اللہ کی سعادت سے بہرہ اندوز ہونے کے لئے جا رہے تھے ان کی رفاقت کی وجہ سے تمام وقت ذکرِ الٰہی اور دُعاؤں، مناسکِ حج اور مقاماتِ مقدسہ کے ذکر میں صرف ہوا۔ کراچی سٹیشن پر اور عزیزوں کے علاوہ مبلغین کے پرانے معاون و مددگار محترم شیخ خلیل الرحمٰن صاحب بھی موجود تھے۔

کراچی سے نیروبی جانے والے پی۔ آئی۔ اے کے طیارہ میں غالب اکثریت حاجی صاحبان کی تھی جو احرام باندھے ذکرِ الٰہی کرتے اور لبیک اللّٰھم لبیک کی صدائے مستانہ بلند کرتے دیارِ حبیبؐ کی زیارت کے تصور میں مگن تھے۔ ان کی خوش قسمتی پر رشک کرتے ہوئے اور لبیک لبیک کے ورد میں شرکت کرتے ہوئے زیارت بیت اللہ اور اشاعتِ اسلام کی توفیق پانے کی دُعا کرتا رہا۔

جہاز جدہ پہنچا۔ حاجی صاحبان جہاز سے اُتر رہے تھے۔ سرزمینِ عرب میں پہنچنے اور دیارِ حبیبؐ اور مقاماتِ مقدسہ کے قُرب کی وجہ سے ایک عجیب کیفیت پیدا ہو رہی تھی۔ اپنے اسی شوق میں جہاز سے اُتر کر ایک عرب سے نماز کی ادائیگی کے لئے کوئی جگہ دریافت کی لیکن وہاں غالباً ایسا کوئی انتظام نہ تھا ایک طرف ہو کر مالکِ حقیقی کے آگے سربسجود ہو گیا۔ نماز ظہر و عصر اسی جگہ ادا کی۔ وفورِ جذبات میں یہ بھی معلوم نہیں ہو رہا تھا کہ کیا دعا مانگوں۔ تاہم جو دُعا یاد آئی کر ڈالی۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے شرفِ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبول بخشے۔ آمین

جدہ میں کم و بیش ایک گھنٹہ رُکنے کے بعد مقامی وقت کے مطابق چھ بجکر تیس منٹ پر جہاز نیروبی پہنچ گیا۔ میرے پاس چونکہ نیروبی کا ویزا نہیں تھا اس لئے مکرم مولانا شرما صاحب اور مکرم بشیر احمد صاحب اختر اور دوسرے احباب سے بمشکل مختصر ملاقات میسّر آئی۔ نیروبی سے سوا دس بجے ایسٹ افریقن ایرویز کے جہاز پر سوار ہو کر ساڑھے گیارہ بجے دار السلام پہنچ گیا۔ مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج اور احبابِ جماعت نے بڑے خلوص و محبت سے استقبال کیا۔

دار السلام میں خاکسار قریباً ایک ہفتہ ٹھہرا۔ تمام احمدی احباب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خیریت بڑے اشتیاق اور خلوص سے معلوم کرتے تھے۔ دُور دیس کے رہنے والے ان بھائیوں کے یہ جذبات قابلِ رشک ہیں۔ خلیفۂ وقت اور مرکزِ جماعت سے ان کی محبت اور ایمان کی مضبوطی کی مَیں نے ان چند دنوں میں بہت سی خوشکن مثالیں دیکھیں۔ اسی ایک بات سے کسی قدر اندازہ ہو سکے گا کہ مقامی احمدیوں کی ایک مجلس میں قریباً نصف گھنٹہ اس بات پر بحث ہوتی رہی کہ ہمیں اپنی تحریروں میں صرف ہجری شمسی مہینے لکھنے چاہئیں۔ مَیں ان کی زبان پوری طرح نہیں سمجھ رہا تھا تاہم جس قدر مَیں سمجھ سکا اس سے یہ ضرور معلوم ہوتا تھا کہ وہ اسلامی تقویم کے ساتھ ساتھ عیسوی تقویم کا ذکر بھی پسند نہیں کر رہے تھے اور بڑے جوش سے کہتے تھے کہ عیسائیوں کی اس نشانی کو ختم ہونا چاہیئے اور یہ ختم ہو کر رہے گی۔ اور یہ کہ ہمیں اپنے مقدس خلیفہ کے ارشاد کی پوری طرح تعمیل کرنی چاہیئے وغیرہ۔ اور بالآخر فیصلہ بھی یہی ہوا کہ بہرحال ہجری شمسی تقویم ہی استعمال کی جائے یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ تنزانیہ کے تمام احمدی احباب اپنی خط و کتابت میں ہجری شمسی تقویم ضرور استعمال کرتے ہیں۔

دار السلام میں ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد خاکسار مشرقی افریقہ کے قدیم ترین مشن ٹبورا پہنچ گیا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے زیادہ سے زیادہ دینی خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

ٹانگانیکا اور زنجبار کو ملا کر تنزانیہ کا نام دیا گیا ہے۔ ٹانگانیکا بحیرۂ ہند کے ساحل پر یوگنڈا، روانڈا، برونڈی، روڈیشیا، نیاسالینڈ اور موزمبیق سے گھرا ہوا ہے۔ کُل آبادی ایک کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ مذہبی طور پر یہاں کے لوگ مسلم، عیسائی، ہندو اور بدھ مذہب سے تعلق رکھتے ہیں۔ نسلاً افریقی، پاکستانی، ہندوستانی اور عرب ہیں۔

خوفناک سازش اور اس کا مؤثر جواب (بقیہ اداریہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ عباسی صاحب کی پیش کردہ آٹھوں باتوں کی طرف (بلکہ ان کے علاوہ دیگر کئی ضروری امور کی طرف بھی) ایک لمبے عرصہ سے احمدیہ جماعت توجہ دے رہی ہے۔ وکالتِ تبشیر میں افریقہ، یورپ، مشرقِ وسطیٰ اور مشرقِ بعید میں قائم شدہ مشن یا عنقریب قائم ہونے والے مشن پوری توجہ حاصل کرتے ہیں۔ وکالت تبشیر ہی کا شعبہ تصنیف دنیا کی مختلف زبانوں میں اسلامی کتب کی اشاعت میں مصروف ہے۔ دیگر ممالک میں بھی لیکن افریقہ میں خاص طور پر، دینی ضروریات کے پیشِ نظر احمدیہ جماعت نے سکولوں کے لئے کتب تصنیف کیں، چھاپیں اور سکولوں کو نہایت قلیل قیمت پر مہیا کیں۔ لائف آف محمدؐ، آؤٹ لائن آف اسلام، مسلم کیٹکزم، یور گوسپلز آنسرڈ، ریاض الحادیث النبیؐ، چالیس احادیث، مسلم پریئر اور ایسی ہی دیگر کتب احمدیہ جماعت کی طرف سے شائع ہوئیں اور مسلم طلباء ایک عرصہ سے ان سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔

مختلف روزناموں میں مذہبی اور اخلاقی امور کے متعلق ہفتہ وار کالم تحریر کئے جاتے ہیں (اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار بیک وقت تین تین چار چار اخباروں میں ہفتہ واری کالم لکھتا رہا ہے)۔ اور اس سے بھی زیادہ یہ کہ اسلامی تعلیمات کو صحیح رنگ میں پیش کرنے اور عیسائیت کے اثر کو زائل کرنے کے لئے نائیجیریا کی احمدیہ جماعت ایک ہفتہ وار اخبار ٹروتھ (TRUTH) شائع کرتی ہے جو آج سے اٹھارہ سال قبل جاری کیا گیا تھا اور جس نے اس سارے عرصہ میں محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ ریڈیو پر اسلامی پروگراموں کے آغاز میں احمدیہ جماعت نے اہم کردار ادا کیا تھا اور پھر ان پروگراموں کے آغاز سے لیکر آج تک احمدیہ جماعت نے ان پروگراموں کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔

سب سے پہلا باقاعدہ اور صحیح معنوں میں سکول تعلیم الاسلام سکول تھا جو احمدیہ جماعت نے ۱۹۲۲ء میں کھولا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسلمانوں کے سینکڑوں سکول نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں۔ "کونسل آف مسلم سکول پروپرائٹرز" سکولوں کے انتظامات میں تسلی بخش طور پر اپنی مساعی صرف کر رہی ہے (خاکسار ایک لمبے عرصہ تک اس کونسل کا خزانچی اور نائب صدر رہا ہے)۔ اس کونسل کے ماتحت جب پہلا مسلم ٹیچر ٹریننگ سکول کھولا گیا ــــ تو احمدیہ جماعت نے کونسل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی خواہش اور درخواست پر پاکستان سے ایک پرنسپل کا انتظام کیا۔ الحمد للہ کہ ان پرنسپل صاحب کی کوششوں سے اس ٹریننگ سنٹر نے قابلِ رشک ترقی کی اور ملک میں اچھا نام پیدا کیا۔ (خاکسار کو یہ فخر بھی حاصل ہے کہ کونسل کی نمائندگی میں خاکسار نے اس سنٹر کی اجازت کے لئے درخواست پر بطور پروپرائٹر دستخط کئے تھے اور پھر کئی سال تک اس کے بورڈ آف گورنرز کا صدر بھی رہا)

احمدیہ مشن کی کامیابی کا ایک خوشگوار پہلو یہ بھی ہے کہ متعدد لوگوں کو تبلیغی انجمنیں قائم کرنے کی طرف توجہ پیدا ہو گئی اور احمدیوں ہی کے طریق پر تبلیغ کی جانے لگی۔ عیسائیت کے خلاف احمدیوں کا لٹریچر استعمال کیا جانے لگا۔ اور اس طرح اس سیلاب کو جو مسلمانوں کو عیسائیت کی جانب بہا کر لے جا رہا تھا ایک ایسا بند لگا دیا گیا کہ جس سے نہ صرف مسلمان عیسائیت کی آغوش میں جانے سے رُک گئے بلکہ متعدد عیسائی مسلمان ہو گئے اور ہو رہے ہیں۔

امریکہ کے ایک پادری جے۔ مینڈسن اپنی تصنیف "خدا، اللہ اور جُو جُو" میں صاف طور پر اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ افریقہ میں صحیح معنوں میں اور قابلِ قبول طریق پر اسلام کو احمدیہ جماعت کے مبلغین ہی پیش کرتے ہیں۔ خاکسار کے ریڈیو پروگرام کا کچھ حصہ نقل کر کے وہ لکھتے ہیں:۔

"یہ خوشگوار اور اعتماد سے پُر آواز مولوی نسیم سیفی کی ہے جو احمدیہ جماعت کے چیف مشنری ہیں اور ریڈیو پر اسلامک پوائنٹ آف ویو پروگرام پیش کرتے ہیں۔ یہ پروگرام سوموار کی شام کو نائیجیرین براڈ کاسٹنگ کارپوریشن سے پیش کیا جاتا ہے۔"

بعض دیگر پروگراموں کا ذکر کرنے کے بعد وہ کہتے ہیں کہ "اگر یہ دیکھنا ہو کہ اسلام کس قدر سادہ اور قابلِ عمل ہے تو آیئے مولوی نسیم سیفی کے پروگرام کو دیکھیں۔ یہ وہی ہیں جنہوں نے بلی گراہم کو دعوتِ مقابلہ دی تھی"۔ اس کے بعد مختلف سوالات کے جواب جو ایک پروگرام میں ریڈیو سے براڈ کاسٹ کئے گئے پیش کر کے وہ کہتے ہیں کہ عیسائی پادری واپس امریکہ جا کر جو کچھ اسلام کے بارے میں لوگوں کو بتاتے ہیں وہ سراسر غلط ہے۔

ایک اور جگہ احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے وہ کہتے ہیں کہ اس جماعت کی کوششوں میں ایک بے پناہ جذبہ پایا جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ عیسائیت نے ایک خوفناک سازش تو ضرور کی ہے لیکن اس کا مؤثر جواب دیا جا رہا ہے اور اس کا سہرا احمدیہ جماعت کے سر ہے +

تحریک جدید کی خبریں

کاروانِ اسلام

سیرالیون

ماہِ فروری میں احمدیہ جماعتہائے سیرالیون کی بیسویں سالانہ کانفرنس بو (Bo) میں منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کانفرنس پہلی تمام کانفرنسوں سے زیادہ کامیاب ثابت ہوئی۔ افتتاحی اجلاس کی صدارت ملک کے گورنر جنرل نے کی جنہوں نے احمدیہ جماعت کی تبلیغی کوششوں کو خوب سراہا۔ آپ نے خاص طور پر اِس بات کا ذکر کیا کہ احمدیہ جماعت نے مذہبی علوم کو عوام الناس تک پہنچایا ہے اور پرانے وقتوں کی طرح اب صرف چند ایک "عالم" ہی مذہب کی تعلیم اور پریکٹس سے واقف نہیں ہیں بلکہ ہر کہ دمہ کو کسی حد تک واقفیت حاصل ہوگئی ہے۔

پارلیمنٹ میں جو لیڈر آف دی ہاؤس ہیں وہ بھی کانفرنس کے بعض اجلاسوں میں شریک ہوئے اور ان کے علاوہ متعدد پیرا ماؤنٹ چیفس اور دیگر عمائدینِ ملک نے شرکت کرکے دلچسپی کا اظہار کیا۔ حقیقت یہ ہے کہ افریقہ کے متعدد ممالک میں جہاں جماعت قائم ہے۔ مسلمانوں کو آج سے چند سال قبل عیسائیوں کی طرف سے شدید خطرات تھے ان خطرات کا صحیح اور مؤثر طریق پر مقابلہ صرف اور صرف احمدیہ جماعت ہی نے کیا ہے۔ اور اس خدمت کے لئے مسلمانوں کے دوسرے فرقے بھی احمدیوں کے ممنونِ احسان ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تنزانیہ

مولوی عبدالرشید صاحب رازی مبلغ تنزانیہ اپنے ایک حالیہ خط میں اطلاع دیتے ہیں کہ مولوی عبدالباسط صاحب شاہد جو چند ہی روز ہوئے پاکستان سے وہاں پہنچے ہیں آجکل ٹبورا میں ہیں۔ مکرم رازی صاحب نے مولوی عبدالباسط صاحب کے اعزاز میں ایک تقریب منعقد کرکے عمائدینِ شہر کو ان سے متعارف کروایا۔ اِس موقعہ پر مولوی عبدالباسط صاحب نے سواحیلی زبان میں ایک مختصر سی تقریر کی۔ تنزانیہ پہنچنے کے چند ہی روز بعد سواحیلی میں تقریر کرنے کا بہت اچھا اثر ہوا۔ احبابِ جماعت اور غیر از جماعت دوستوں نے بھی اسے خوب سراہا۔ مولوی عبدالباسط صاحب نے سواحیلی پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں مکرم مولوی محمد منوّر صاحب (جو تنزانیہ کے مبلغ انچارج ہیں لیکن آجکل رخصت پر پاکستان تشریف لائے ہوئے ہیں) سے پڑھی تھی۔

مولوی عبدالباسط صاحب نے جامعۃ المبشرین سے "شاہد" پاس کرنے کے بعد تقریباً بارہ سال تک پاکستان کے مختلف شہروں میں فریضۂ تبلیغ سرانجام دیا ہے۔ حال ہی میں ایک معیّن مدّت کے لئے ان کی خدمات صدر انجمن احمدیہ سے تحریک جدید میں منتقل کروائی گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں بیرونِ پاکستان بھی اعلیٰ رنگ میں خدمتِ اسلام کی توفیق دے۔ آمین

مغربی جرمنی

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی مغربی جرمنی سے تحریر فرماتے ہیں کہ انہیں اور برادرم محمود اسمٰعیل زدلش کو اسلام کے بارے میں بہت سی تقاریر کرنے اور لوگوں کے دلوں میں قائم شدہ شکوک و شبہات کو ایک حد تک دُور کرنے کی توفیق ملی۔

سیکنڈری سکولوں کی آخر کلاسوں میں موازنہ مذاہب کے اساتذہ کی مدد کے لئے مکرم مسعود احمد صاحب سکولوں کے پرنسپل صاحبان سے ملے اور اُن سے کہا کہ اسلام کے متعلق مزید اور مستند واقفیت بہم پہنچانے کے لئے وہ بلا معاوضہ سکولوں میں وقت دینے کے لئے تیار ہیں۔ تقریباً تمام پرنسپل صاحبان نے اس پیشکش کو خوشی سے قبول کیا۔ دراصل اسلام کے خلاف تعصّب کی بنیاد سکول ہی سے پڑتی ہے۔ اساتذہ جو کچھ اُلٹا سیدھا (اُلٹا زیادہ اور سیدھا کم) پڑھا دیتے ہیں اسلام کے متعلق وہی خیالات دل میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اگر دورانِ تعلیم اسلام کے متعلق صحیح واقفیت بہم پہنچائی جا سکے تو یورپ کی آئندہ نسل کا اسلام کے متعلق تعصّب دُور ہو چکا ہوگا۔ مکرم مسعود احمد صاحب کا یہ اقدام نہایت مستحسن ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس خدمت کو احسن طریق پر سرانجام دینے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم مسعود احمد صاحب سینیگال کے صدر سنگور سے فرانکفورٹ میں ملے اور اسلام کے متعلق گفتگو کے علاوہ فرانسیسی زبان میں اسلامی لٹریچر بھی پیش کیا۔ صدر صاحب انعامِ امن حاصل کرنے کے لئے جرمنی میں تشریف لائے ہوئے تھے۔ یہ خوشی کی بات ہے کہ انہوں نے مغربی افریقہ میں احمدیہ جماعت کی کوششوں میں خاص طور پر دلچسپی لی اور خوشی کا اظہار کیا کہ اپنے رنگ میں یہ جماعت بہت اچھا کام کر رہی ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ نے فرانکفورٹ میں احمدیہ مسجد کو قرآن کریم کے چوالیس ریکارڈ پیش کئے۔ ان ریکارڈوں میں قرأت الشیخ محمود المصری کی ہے جو مصر بھر میں سب سے اچھے قاری سمجھے جاتے ہیں۔ متحدہ عرب جمہوریہ کی وزارتِ اوقاف ہمارے شکریہ کی مستحق ہے اللہ تعالیٰ اس کے تمام کارکنوں

کو جزائے خیر دے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مارشیس

عیسائیوں سے ایک دلچسپ بحث ان خطوط کے رنگ میں ہوئی جو یہاں کے ایک عیسائی روزنامہ میں طرفین کی طرف سے چھپے۔ ان میں "مسیح ہندوستان میں" کے اقتباسات دیئے گئے۔ اسی طرح بہائیوں کی تبلیغی نمائشوں میں جاکر ہمارے نوجوانوں نے ان سے گفتگو کی کوشش کی مگر ان کی طرف سے ہمیشہ پہلو تہی اختیار کی گئی۔ شمال مشرقی علاقہ میں ایک اہم جلسہ بہائیت کی تردید میں کروایا گیا۔

نئے پاکستانی ہائی کمشنر مسز ایکسی لنسی مرزا رشید احمد صاحب کا ایرپورٹ پر شایانِ شان استقبال کیا گیا۔ انکے اعزاز میں دی گئی مختلف تقریبات میں ہمارے مبلغ انچارج مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کو شامل ہونے اور مختلف اہم انتظامی امور سرانجام دینے کا موقعہ ملا۔

لجنہ اماء اللہ کی آٹھویں سالانہ تقریب اور خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کے زونل اجتماعات نہایت کامیاب طور پر منعقد کرائے گئے۔ لجنہ نے صنعتی نمائش اور مینا بازار کا بھی کامیاب طور پر اہتمام کیا۔ ان اجتماعات کی پبلسٹی اخبارات، ریڈیو اور پریس میں بھی ہوئی۔

تیسری تعلیم القرآن کلاس رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ہوئی۔ جس میں درس القرآن، تقاریر اور سوال و جواب کے ذریعہ قرآنی معلومات کو وسعت دی گئی۔ آخر میں امتحان لیا گیا۔

جملہ احمدیہ مساجد میں نماز تراویح، درس القرآن اور درسِ حدیث کا انتظام کیا گیا۔ صدقۃ الفطر کی رقوم غرباء میں تقسیم کی گئیں۔ لوکل اخبارات کے ذریعہ پروگرام کی اشاعت مفید ثابت ہوئی۔ مرکزی مسجد دارالسلام میں ۱۴ افراد اور ترلوے کی مسجد میں دو نوجوانوں نے اعتکاف کی برکات سے فائدہ اٹھایا۔

اس دفعہ آٹھ مراکز میں نماز عید ادا کی گئی جو کئی لحاظ سے مفید رہی۔ خطبہ میں رمضان کی برکات کی طرف توجہ دلائی گئی۔ حضور ایدہ اللہ کے برقی پیغام عید مبارک نے جماعت بہت خوش ہوئے۔ دعا کے بعد مصافحے ہوئے اور مولانا منیر صاحب نے نئے احمدیوں کو جن میں سابق ہندو، عیسائی اور نسلی لحاظ سے تامل اور چینی بولنے والے شامل تھے دعوتِ طعام دی۔

پہلے سال کی تکمیل پر "یوم الدین" منایا گیا جس میں پرنسپل اور سیکرٹری صاحب تعلیم نے تقاریر کیں۔ انعامات پریذیڈنٹ نے تقسیم فرمائے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کمیسٹری لیبارٹری کو مکمل کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔

لائبریری کے دو نو حصے (Landing اور فروخت) کام کرتے رہے۔ وقار عمل اور مختلف احمدی مراکز میں ضروری تعمیرات بفضلہ تعالیٰ جاری رہیں۔

اسوقت ہمارے آٹھ مدارس کام کر رہے ہیں، جہاں بچے اور بچیاں سکول کے بعد ڈیڑھ دو گھنٹے تک دینیات، قرآن مجید اور کچھ اردو کی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ تین سو (۳۰۰) سے زائد بچے ان میں پڑھتے ہیں۔ ان سکولوں کی بہتری کے لئے کئی سیمینار منعقد کئے گئے +

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرتِ سرورِ کونینؐ کے فرزندِ جلیل
آپؑ اس دور میں ہیں معرفتِ حق کی دلیل
بن گئے آپؑ کے اصحابؓ صحابہؓ کے مثیل
آپؑ کے دشمنِ بے راہ ہوئے خوار و ذلیل
آپؑ نے روح کی ظلمت کو عطا کی ہے جِلا
آپؑ کے فیض سے فیضِ شہِ بطحاؐ بھی ملا

زندگی اُمّتِ مرحوم پہ تھی بارِ گراں
جو گئے وقت میں حاصل تھی وہ توقیر کہاں
فکر پیچ و خمِ رہ اور نہ منزل کا نشاں
ایسے حالات میں ملتی تو کہاں ملتی اماں
آپؑ کی حُبِّ محمدؐ نے سنبھالا سب کو
موجِ طوفانِ حوادث سے نکالا سب کو

آپؑ نے طاعتِ اسلام کو پھر عام کیا
تیز تر قافلۂ شوق بہر گام کیا
حُسنِ پوشیدہ کو پھر حُسنِ لبِ بام کیا
جس سے لرزاں تھے جو انمرد وہی کام کیا
سونپ دی خدمتِ قرآں وفاداروں کو
مل گئی منزلِ اُمّید رضاکاروں کو

مشعلِ راہِ حیات آپؑ کی ہر بات بنی
لب پہ جو بات بھی آئی وہ مناجات بنی
چشمِ تر پچھلے پہر باعثِ برسات بنی
آپؑ کی ذات ہی اُمّید کی بارات بنی
آپؑ آئے تو خرابات چمن زار ہوا
شوقِ بے پایاں تجلّی کا طلبگار ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جیسے پھر کوئی سرِ طُور چلا آیا ہے
اپنی آنکھوں میں لئے نُور چلا آیا ہے

رسمِ دُنیا سے بہت دُور چلا آیا ہے
عشق کے ہاتھ سے مجبُور چلا آیا ہے

اب افق تا بہ افق موجِ سحر پھیل گئی
رحمتِ حُسنِ مجسّم کی خبر پھیل گئی

اہلِ ایمان کی باطل سے جو پکار ہے آج
دم بدم اِس سے دِگرگوں ہے زمانے کا مزاج

ہو گئے دین کے اعداء کے محلکے تاراج
آپ نے مصطفوی رُوح کی رکھ لی ہے لاج

اپنے سر غیر کے جن لوگوں نے الزام لئے
آج ہر سمت گئے آپ کا پیغام لئے

پھر گلستانِ محمدؐ میں نئے پھُول کھِلے
عزّتِ اُمّتِ مرحوم کے پھر زخم سِلے

سعیٔ مشکور کے ہر گام پہ انعام مِلے
بات مانی گئی، لب اپنے ہِلے یا نہ ہِلے

نا اُمیدی کی فضاؤں کو بدل ڈالا ہے
آپ نے تو سرِ عفریت کچل ڈالا ہے

آگ تو آپ کی باندی ہے غلاموں کی غلام
کشتیٔ نوح کا لیتے ہیں دعاؤں ہی سے کام

ملتے ہیں صبح و مسا حضرتِ باری کے پیام
کیوں نہ پھر اہلِ سماء بھیجیں صلوٰۃ اور سلام

بے نواؤں کی نوا مذہبِ عقیدت بن جائے
کاش یہ بات مری وجہِ شفاعت بن جائے

اسلام کی خاطر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اس راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے اس اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرے سو اُس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیج کر ایسا ہی کیا اور دُنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امرِ تائیدِ حق اور اشاعتِ اسلام کو منقسم کر دیا۔ چنانچہ منجملہ ان شاخوں کے ایک شاخ تالیف اور تصنیف کا سلسلہ ہے جس کا اہتمام اِس عاجز کے سپرد کیا گیا اور وہ معارف و دقائق سکھلائے گئے جو انسان کی طاقت سے نہیں بلکہ صرف خدا تعالیٰ کی طاقت سے معلوم ہو سکتے ہیں اور انسانی تکلف سے نہیں بلکہ روح القدس کی تعلیم سے مشکلات حل کر دیئے گئے۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۱-۱۲)

ماہنامہ تحریک جدید

آپ ہمیں مندرجہ ذیل امور کے متعلق مضامین بھجوائیں تو ہم آپ کے ممنون ہوں گے۔

تبلیغی مہم اگر آپ نے کوئی نئی تبلیغی مہم شروع کی ہو تو کسی قدر تفصیل کے ساتھ اسکے متعلق تحریر فرمائیں۔

ملاقاتیں اگر مشن ہاؤس میں غیر مذاہب کے علماء تشریف لائیں یا آپ ان کے ہاں جا کر ملاقات کریں تو ملاقات کے حالات اور گفتگو کی تفصیل۔

مؤثر واقعات کوئی ایک واقعہ جو آپکو پیش آیا ہو یا جماعت کے کسی فرد کو یا آپ سے پہلے کام کرنے والے مبلغین میں سے کسی کو پیش آیا ہو اور لوگ اکثر اس کا ذکر کرتے ہوں۔

غیروں کے خیالات اخبارات۔ رسائل۔ کتب یا تقاریر میں غیروں نے اسلام کے متعلق جن خیالات کا اظہار کیا ہو۔

اہم تقریبات اگر آپ جماعت کی یا غیروں کی کسی تقریب میں حصہ لیں تو اس کی تفصیل۔

کتب پر تبصرہ جماعت کی طرف سے شائع کردہ یا کسی اور ادارے کی شائع کردہ کتب جن میں اسلام کا کسی نہ کسی رنگ میں ذکر ہو ان پر تبصرہ فرمائیں۔

تصاویر جماعت کی کارکردگی کی تصاویر۔ تصاویر نہایت صاف ہوں اور تقریب کے کسی خاص پہلو پر روشنی ڈالتی ہوں۔ ہر تصویر کی تفصیل اس کی پشت پر ضرور درج فرمائیں۔

(مینجنگ ایڈیٹر)

احمدیہ جماعت جرمنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس)

مکرم مولوی بشیر احمد صاحب شمس جرمنی میں اسلام کے نفوذ اور احمدیہ جماعت کے قیام کی تفصیلات پیش کرتے ہوئے ایک مضمون میں (جو الفضل میں شائع ہو چکا ہے) لکھتے ہیں:-

اگرچہ جنگ عظیم اوّل اور دوم کے درمیانی عرصہ میں محترم ملک غلام فرید صاحب ایم۔اے کو جرمنی بھجوایا گیا تھا مگر کئی ایک وجوہات کی بنا پر انہیں دوسری جنگ سے قبل ہی واپس جانا پڑا۔ جرمن قوم میں اسلام کے حق میں کافی بیداری پیدا ہو چکی تھی۔ تراجم قرآن کی اشاعت کے نتیجہ میں نیز ترکوں کے ساتھ تعلقات کی وجہ سے ایک طبقہ آہستہ آہستہ اسلام کی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔ ۱۹۳۸ء میں ایک جرمن مسلم عمر Schuberte کی زیر نگرانی ایک مسلم جماعت کی تشکیل عمل میں لائی گئی تھی جو جنگ عظیم کے بعد جماعت احمدیہ سے ملحق ہو گئی۔ ان کی تعلیم و تربیت کے لئے سوئٹزرلینڈ سے ہمارے مبلغ وقتاً فوقتاً ہمبرگ میں آیا کرتے تھے۔ آخر جنوری ۱۹۴۹ء میں حضرت المصلح الموعودؓ کے ارشاد کے ماتحت محترم چوہدری عبداللطیف صاحب کو باقاعدہ طور پر جرمنی کے لئے بطور مبلغ بھجوایا گیا۔ چونکہ ہمبرگ میں پہلے ہی ایک جماعت موجود تھی لہٰذا آپ نے حالات کے پیش نظر اس جگہ کو ہی اپنا ہیڈ کوارٹر منتخب کر کے قیام کیا ـــــ اس طرح احمدیہ مشن کا باقاعدہ اجراء ہوا۔ اور منظم رنگ میں تبلیغ اسلام کا کام عمل میں آنے لگا۔ ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ بنفس نفیس تشریف لائے۔ تبلیغی کام کا جائزہ لینے کے بعد آپ نے جرمنی میں زیادہ سے زیادہ مساجد تعمیر کرنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ حسب ارشاد کوشش جاری رکھی گئی جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب صورت میں رونما ہوئی اور آخر کار ۱۹۵۷ء میں ہمبرگ میں "فضل عمر مسجد" کی تعمیر عمل میں آئی۔ اس کے دو سال بعد اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق سے فرانکفورٹ کے مقام پر ۱۹۵۹ء میں ایک اور خانہ خدا تعمیر کیا گیا۔

مساجد کی تعمیر کے ساتھ جہاں کام کی وسعت ہوتی چلی گئی وہاں ساتھ ہی مبلغین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا چلا گیا۔ اخبارات، ریڈیو، ٹیلیویژن، پبلک لیکچروں اور پرائیویٹ میٹنگوں کے ذریعہ اسلام کا نام بار بار لوگوں کے سامنے آنے لگا جس سے جرمن قوم میں اسلام کے بارہ میں دلچسپی بڑھنی شروع ہوئی ـــــ نیز ۱۹۶۷ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تشریف آوری سے وسیع رنگ میں ریڈیو، اخبارات اور ٹیلیویژن کے ذریعہ جرمنی کے کونے کونے میں اسلام کا نام پہنچا۔

شذرات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حادثہ اور درخواستِ دُعا

فروری کے شروع میں گیمبیا سے بذریعہ تار اطلاع ملی کہ مکرم چودھری محمد شریف صاحب مبلغ انچارج کو کار کا حادثہ پیش آگیا ہے۔ کئی روز بعد خط کے ذریعہ حادثہ کی یہ تفصیل معلوم ہوئی کہ مکرم چودھری صاحب ایک احمدی دوست کی کار میں بعض اور احمدی دوستوں کی معیت میں احمدیہ ڈسپنسری دیکھ کر واپس تشریف لا رہے تھے کہ راستے میں آپ کی کار ایک ٹرک کے ساتھ ٹکرا گئی۔ سامنے سے آنے والے ایک اَور ٹرک کی تیز روشنی میں کار کے ڈرائیور کی آنکھیں چندھیا گئیں اور پُوری رفتار کے ساتھ چلتی ہوئی کار ایک کھڑے ٹرک یا غالباً وہ آہستہ آہستہ چل رہا تھا، ٹکرا گئی۔ چودھری صاحب موصوف جو اگلی سیٹ پر بیٹھے ہوئے تھے انہیں زیادہ تر چہرہ پر چوٹیں آئیں۔ پچھلی سیٹ پر تین دوست بیٹھے ہوئے تھے ان میں سے ایک — باجان صاحب — کو کار کا شیشہ ٹوٹ کر کچھ اس طرح لگا کہ سر پر کاری زخم آیا اور وہ ہسپتال پہنچ کر وفات پا گئے (اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ) یہ صاحب بہت مخلص اور جوشیلے احمدی تھے۔

محترم چودھری صاحب پندرہ سولہ دن ہسپتال میں رہ کر اب خدا کے فضل سے گھر آچکے ہیں۔ لیکن ابھی تک حادثہ کے کچھ اثرات باقی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور بیش از پیش دینی خدمات کی توفیق دے اور محترم باجان صاحب کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

روانگی

تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے ماتحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کا کام نہایت مفید اور دُور رس نتائج پیدا کر رہا ہے۔ اور یہ کام روز بروز وسیع سے وسیع تر ہو رہا ہے۔ مزید مبلغین کی مانگ بڑھ رہی ہے اور وہ علاقے جہاں ایک لمبے عرصے سے عیسائیت نے اپنے جھنڈے گاڑے ہوئے ہیں۔ اسلام کے خدائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روحانی اثرات کے نتیجہ میں آسمانی بشارتوں کے مطابق اخلاقی اور مذہبی اقدار کی دنیا میں فتوحات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتوحات حاصل کر رہے ہیں۔

اسی تسلسل میں جنوری کے آخری ایام میں
(۲۲ ۱/۴ ۲۲) کو مکرم مولوی عبدالباسط صاحب مشرقی افریقہ
کے لئے روانہ ہوئے (ان کے سفر کی مختصر سی روداد
اس پرچے میں کسی اور جگہ ملاحظہ فرمائیں)

اسی طرح چھ مارچ کو مولوی محمد شفیق صاحب
قیصر بھی مشرقی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے اور
۳ مارچ کو مولوی عبدالحکیم صاحب مغربی افریقہ میں
اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے تشریف لے گئے۔

کو مکرم بشیر احمد صاحب رفیق
جو چند ماہ کی رخصت پر پاکستان تشریف لائے تھے۔
اپنے فریضہ کی سرانجام دہی کے لئے واپس انگلستان
تشریف لے گئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام مبلغین اسلام
کو احسن طریق پر دین کی خدمت کی توفیق دے اور
ان کی مخلصانہ کوششوں کے بہترین نتائج مترتب
فرمائے۔ آمین

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے ہر
ماننے والے سے توقع رکھتا ہے کہ وہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر نظر رکھتے ہوئے
اللہ تعالیٰ کے پیغام کو دنیا کے ہر فرد تک پہنچانے
کی کوشش کرے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اسلام
پھیلا بھی اسی طرح ہے۔ گزشتہ زمانوں میں
انفرادی ذمہ واریوں ہی کے احساس کے نتیجہ میں
اسلام مختلف ممالک تک پہنچا۔ مسلمان اللہ کا نام
لے کر چل پڑتے اور جہاں جاتے اپنے آپ کو ایک
پکے مسلمان کی حیثیت سے پیش کرتے اور لوگوں کو
اپنی طرف کھینچتے چلے جاتے۔ عملی زندگی زبانی گفتگو
سے کہیں زیادہ جاذب توجہ ہوتی ہے۔ اور یہ ان
بزرگوں کی عملی زندگی کی پاکیزگی ہی تھی جس نے مختلف
اقوام کے لوگوں کو جوق در جوق حلقہ بگوش اسلام
کرایا۔ تبلیغ کے سلسلہ میں عملی زندگی کی نفاست کی
اہمیت ان لوگوں پر اس قدر واضح تھی کہ وہ کبھی
بھول کر بھی کوئی غلط قدم نہ اٹھاتے تھے۔

لیکن جب سے تبلیغ کی طرف توجہ کم ہوئی
ہے ہمارے مسلمان بھائیوں کی عملی زندگی بھی نہ صرف
قابلِ رشک نہیں رہی بلکہ غیر مذاہب کے پیروؤں
کو اسلام سے اور زیادہ دور لے جانے کا
باعث بن گئی ہے۔

جنوبی افریقہ سے شائع ہونے والا
پندرہ روزہ اخبار مسلم نیوز انڈیا ۲۰ دسمبر سنہ ۱۹۶۸ء
کی اشاعت میں (اداریے میں لکھتا ہے:۔

"یقیناً ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم)
اگر وہ کچھ دیکھ پائیں جو ہم کر رہے
ہیں تو حضورؐ کو اس سے شرم آئیگی۔
لیکن ہم ہیں کہ نہایت تقدس آمیز لہجے
میں کہتے چلے جا رہے ہیں کہ ہم تو تبلیغ
اسلام کر رہے ہیں۔ ہم میں سے ہر ایک
کا فرض ہے کہ ہم علم حاصل کریں لیکن
جو علم کی کچھ منزلیں طے کر چکے ہیں ان کا

فرض ہے کہ وہ اپنے ان بھائیوں سے نفرت نہ کریں جو ابھی ان سے پیچھے ہیں۔"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسانی فطرت آزادی کی خواہاں ہے۔ ہر بندش اس پر کسی نہ کسی حد تک گراں گزرتی ہے۔ اور جب تک یہ بات معلوم و محسوس طور پر واضح نہ ہو جائے کہ کوئی خاص بندش مفید نتائج پیدا کرے گی انسانی فطرت اس کے خلاف صدا بلند کرتی ہی رہتی ہے۔

لیکن اس کے باوجود اِس بات سے انکار ممکن نہیں کہ آزادی ایک حد کے اندر اندر مفید نتائج پیدا کرتی ہے۔ جب ان حدود کو پھلانگ جائے تو آزادی ہی وبالِ جان بن جاتی ہے۔ انسانی زندگی کی بقا اور انسانی تمدن کی بہبود و ترقی درحقیقت بعض بندشوں ہی کی مرہونِ منت ہے۔

اسلحہ رکھنے کو کس کا جی نہیں چاہتا لیکن اس پر پابندی لازمی ہے۔ اور جہاں کہیں پابندی کم ہوئی ہے انسانی زندگی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ امریکہ کے متعلق کہا جاتا ہے (صحت، تعلیم اور بہبود کی وزارت کے حوالہ سے) کہ موجودہ صدی کے آغاز سے اب تک سات لاکھ پچاس ہزار اشخاص نجی طور پر بندوق رکھنے والوں کے ہاتھوں گولی سے ہلاک ہوئے ہیں۔ اتنی موتیں تو امریکن سول وار کے بعد سے آج تک کی تمام ایسی جنگوں میں بھی وقوع پذیر نہیں ہوئیں جو امریکہ نے لڑی ہیں۔ ہر سال ساڑھے چھ ہزار قتل کی وارداتوں میں بندوق استعمال کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دس ہزار خودکشیوں کے واقعات میں بھی بندوق ہی استعمال ہوتی ہے۔ اور بغیر کسی ارادہ کے بندوق سے مارے جانے والے لوگوں کی تعداد دو ہزار چھ سو کے قریب ہے۔ ساڑھے چار ہزار کے قریب بندوق سے قاتلانہ حملے کئے جاتے ہیں۔ پچاس ہزار چوریوں میں بندوق کا استعمال ہوتا ہے اور بندوق کے ذریعہ ایک لاکھ کے قریب لوگ زخم خوردہ کی فہرست میں شامل ہو جاتے ہیں (یعنی ایسے زخم خوردہ جن کی اس زخم سے موت واقع نہیں ہوتی۔)

اعداد و شمار مہیا کرنے والوں کا کہنا ہے کہ امریکہ میں ہر تیس منٹ کے بعد ایک موت اسلحہ کے ذریعہ واقع ہوتی ہے۔ شائد بندوق کی اتنی بہتات کو آزادی کا نام دیا جائے لیکن یہی وہ آزادی ہے جس سے انسانی زندگی کو خطرہ لاحق ہے۔

انڈونیشیا کے مبلغین

سالِ رواں کے پہلے شمارہ میں انڈونیشیا کے مبلغین کی فہرست شائع کی گئی تھی۔ ہمیں افسوس ہے کہ ایک دفتری غلطی کی وجہ سے محترم صاحبزادہ میاں رفیع احمد صاحب کا نام اس فہرست میں شامل نہ ہو سکا تھا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت تک ۱۲ فیصد خاص رعایت

حضرت حافظ مختار احمد صاحب شاہجہانپوری رضؓ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:-

"میں تریاق سلیمانی ایک مدت سے استعمال کر رہا ہوں اور مجھے اس سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ میں ہمیشہ اسکی ایک شیشی اپنے پاس رکھتا ہوں۔ یہ میرے نزدیک امراضِ معدہ کے لئے بہت مفید اور خوش ذائقہ دوا ہے۔"

قیمت فی شیشی:- ایک روپیہ۔ دو روپے۔ پلاسٹک بوتل چھ روپے

زد جام عشق۔ طاقت کے لئے مشہور و معروف دوا (رعایتی قیمت) ۱۸—۰۰

حب مقوی اعصاب۔ فالج، لقوہ، اعصابی دردوں اور وجع المفاصل کے لئے مفید ہے۔ ۴—۰۰

وگرومین ٹانک۔ مولد خون، مقوی اعصاب اور مقوی معدہ ہے۔ ۵—۰۰

وگروجن ٹانک۔ امراضِ سینہ اور سردیوں کے لئے خوش ذائقہ ٹانک۔ فی بوتل ۵۰—۵، فی پونڈ ۷—۵۰

معجون فلاسفہ۔ حکیم سید آل احمد صاحب ترکستانی مرحوم کے مطب کا خاص نسخہ جو آپ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کے لئے تیار کیا کرتے تھے۔ مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی باہ، مقوی اعصاب اور کثرتِ پیشاب کے لئے اکسیر ہے۔ فی پاؤ ۵—۰۰

سرمہ حمید۔ کُکرے، اشوب چشم، ابتدائے موتیا اور جملہ امراضِ چشم کے لئے بے حد مفید ہے۔ ۰—۷۵

تریاق بواسیر۔ خونی و بادی بواسیر کے لئے مجرب دوا ہے۔ ۵—۰۰

کوفیکس۔ نزلہ، زکام، کھانسی اور انفلوانزا کے لئے خوش ذائقہ شربت۔ ۱—۵۰

فریگرنٹ انٹی پمپل کریم۔ چہرہ کے کیل اور پھنسیوں کے لئے بے حد مفید کریم ہے۔ ۳—۰۰

نور لوشن۔ چہرہ کی خشکی، کیل اور چھائیاں دور کر کے رنگت کو نکھارتا ہے۔ ۲—۰۰

قرص صندلین۔ مصفی خون، مولد خون، رنگت کو نکھارتی اور امراضِ نسواں میں مفید ہے۔ ۲—۰۰

شانتی۔ صحت اور حسن کو قائم رکھتی ہے اور بفضلِ تعالیٰ اٹھرا کا شافی علاج ہے۔ (رعایتی قیمت) ۷—۵۰

منسوم کارڈیل۔ امراضِ نسواں کا مکمل شافی علاج ہے۔ فی بوتل ۶—۰۰، فی پونڈ پلاسٹک بوتل ۸—۰۰

کارمون۔ بدہضمی، دردِ شکم اور جملہ امراضِ شکم کے لئے خوش ذائقہ ٹکیاں۔ ۲—۰۰

اکسیرِ جگر۔ ضعفِ جگر، کمی خون اور سر میں چکر آنے کے لئے مفید۔ ۲—۰۰

حکیم حمید احمد اختر رجسٹرڈ یونانی پریکٹیشنر المنار دواخانہ بالمقابل الیکمسٹ گولبازار ربوہ

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جڑاؤ و سادہ سِٹ

اور

چاندی کے خوشنما برتن۔ ٹی سٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ، دی مال۔ لاہور۔ فون ۲۶۲۳

بواسیر اور دمہ کے علاوہ

مندرجہ ذیل آٹھ امراض کیلئے بھی چار خوراکی اکسیریں تیار کی گئی ہیں۔

نزلہ (حلق سے اخراج) زکام، دردِ شکم، نکسیر، ناسور، تبخیر معدہ، سر درد اور جوڑوں اور اعضاب کا درد۔

دعویٰ: کسی بھی اکسیر کے چار خوراکی کورس سے متعلقہ مرض بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ (قیمت فی کورس ۱۰/-)

ثبوت: کسی بھی مرض کے لئے اکسیر کی ایک آزمائشی خوراک مفت پیش خدمت ہے۔

• کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ، مال، لاہور

• ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی۔ گولبازار، ربوہ

هُوَ الشَّافِی — خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ — هُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ۔ ضیق النفس۔ اور بلغمی کھانسی کی بیماری سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی و غیر خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشیر والے)

غلام محمد آباد۔ شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مفید اور مؤثر دوائیں

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کیلئے

مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت:- فی شیشی سوا روپیہ

تریاق اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عالم گولیاں۔

قیمت:- مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیابند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت:- ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ۔ فون نمبر ۳۸

زرعی و صنعتی ضروریات کے لئے

احمد کولڈ سٹارٹ

ڈیزل آئیل انجن

بارہ ۱۲ تا پچاس ۵۰ ہارس پاور

چلنے میں دیرپا، مضبوط، کم خرچ اور گارنٹی شدہ

تیار کردہ **نورسنز مکینیکل انجینئرز**

ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

نورِ فطرت

نسیم سیفی کی دینی و قومی

نظموں کا مجموعہ

قیمت صرف ایک روپیہ مع محصول ڈاک

سیفی برادرز ربوہ ضلع جھنگ